



سوال

(722) عورت کا مرد کو ٹیلی ویژن یا رستے پر دیکھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سڑک پر فطری نظریا ٹیلی ویژن کے پروگراموں کے دوران عورت کے مرد کو دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا مرد کو دیکھنا دو انداز سے خالی نہیں چاہے وہ ٹیلی ویژن پر ہو یا اس کے علاوہ کسی دوسری حالت میں ہو۔

1- لذت و شہوت کی نظر سے دیکھنا۔ یہ حرام ہے کیونکہ اس میں خرابی اور فتنہ ہے۔

2- لذت و شہوت کے بغیر دیکھنا علمائے کرام کے صحیح قول کے مطابق اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ یہ جائز ہے کیونکہ بخاری و مسلم میں ثابت ہے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کھیلنے والے جیشیوں کی (جنگی مشق کی) طرف دیکھتی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں کھلاڑیوں کی نگاہوں سے پھپھپانے ہوتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کھیل دیکھنے دیا اور اس لیے بھی کہ عورتیں بازاروں میں چلتی پھرتی ہیں اور مردوں کو دیکھتی ہیں اگرچہ وہ باپردہ ہی ہوتی ہیں تو عورت مرد کو دیکھ رہی ہوتی ہے اگرچہ مرد اسے نہیں دیکھ رہا ہوتا لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی شہوت و فتنہ نہ پایا جائے اور اگر شہوت یا کوئی فتنہ ہو تو دیکھنا حرام ہے اگرچہ ٹیلی ویژن یا اس کے علاوہ کہیں بھی دیکھنا ہو۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 639

محدث فتویٰ